ادارۂ تحقیقات اسلامی

اسلام آباد (پاکستان)

حوالہ نمبر 8433 | تار کا پتہ : اسلامسرچ

تاریخ ۱۹ فروری ۱۹۷۸ء | پتہ : سیوک سنٹر رسنا - ٦
پوسٹ بکس نمبر ۱۰۳۵

مخدومی المحترم ! السلام علیکم ورحمہ اللہ -

۱۲ مارچ کا گرامی نامہ ملا - قیام لاہور کے مختصر حالات جس قدر آپ نے لکھ دیا اسپر اکتفا کرنا ہوگا - افسوس کہ کوئی اور ذریعہ علم نہیں - یہ تک معلوم نہیں کہ مولانا لاہور کس سن میں آئے اور کتنے عرصہ یہاں قیام کیا - اورنٹیل کالج کے پرنسپل کو میں خط لکھ کر دریافت کر رہا ہوں کہ مولانا فیض الحسن سہارنپوری اس کالج میں کب سے کب تک رہے - اس سے زمانے کا پتا چل جائے گا - کیا لاہور میں مولانا اورنٹیل کالج میں داخلہ لینے کی غرض سے آئے تھے اور ناکامی کی صورت میں پرائیویٹ پڑھنے لگے - آپ نے یہ تحریر فرمایا کہ ازہر والے صاحب نے لاہور سے متعلق بعض باتیں غلط لکھ دی تھیں - آپ نے ان کی اصلاح فرما دی - آپ نے یہ نہیں ذکر کیا کہ وہ اصلاح کیا تھی - میں خالد مسعود صاحب سے سید سعید احسن عابدی کی عربی تحریر لے آیا تھا - اس میں علیگڑھ کالج میں داخلہ سے متعلق بھی بعض چلتی ہوئی باتیں لکھدی ہیں جو میرے خیال میں درست نہیں ہو سکتیں - آپ کے علم میں اس کے متعلق کچھ باتیں ہوں تو تحریر فرمائیے - مثلاً یہ کہ کالج میں داخلے کے محرکات کیا تھے مولانا کو اپنی خواہش پر علیگڑھ بھیجا گیا یا دوسروں کے کہنے پر داخل ہوئے - داخلے کے وقت مولانا کی عمر ۲۰ سال تھی - مولانا نے خود داخلہ لیا تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس تعلیم سے مولانا کا مقصد کیا تھا - ایک محقق کو یہ بھی کھوج لگانا چائیے کہ اس تعلیم کو مولانا نے کس حد تک اپنے مشن میں استعمال کیا ؟

فکر فراہی کے ارتقاء میں اس تعلیم کا نفیاً یا اثباتاً کیا کردار رہا - علیگڑھ کالج میں اپنی تعلیم کے بارے میں مولانا کا اپنا تاثر کیا تھا - عام انگریزی تعلیم کے متعلق مولانا کا ذہنی رویہ کیا تھا - اس وقت تک انگریزی تعلیم نہ صرف خاصی پھیل چکی تھی اور اس کے نتائج سامنے آرہے تھے بلکہ مولانا کو اسکا ذاتی تجربہ بھی تھا -

ادارۂ تحقیقات اسلامی

اسلام آباد (پاکستان)

تار کا پتہ : اسلامسرچ

پتہ : سیوک سنٹر رسنا - ٦

پوسٹ بکس نمبر ١٠٣٥

حوالہ نمبر ______

تاریخ ______

انگریزی تعلیم کے خلاف ردعمل بھی شروع ہو چکا تھا - مولانا فراہی کی رائے بالعموم انگریزی تعلیم اور مغربی علوم و فنون کے بارے میں کیا تھی - ان کے خیال میں مسلمانوں کو ان سے فائدہ پہنچا یا نقصان -

مذکورہ بالا نکات میں سے ہر نکتے پر قدرے تفصیل سے مدلل مثالوں اور واقعات و روایات کے ساتھ اگر ہوں ، تحریر فرمائیے -

ہندوستان سے عبدالرحمن ناصر معتمد دائرہ حمیدیہ کا خط آیا ہے - انہوں نے اپنی طرف سے اور دیگر حضرات کی طرف سے آپ کو سلام لکھا ہے - ان کے خط سے معلوم ہوا کہ امریکہ سے پروفیسر ڈیوڈ اور انگلینڈ سے پروفیسر ولیم پھر یہاں آئے تھے - یہ دونوں مولانا فراہی پر کام کر رہے ہیں - میں بھی کوشش کر رہا ہوں کہ ایک بار وہاں کا سفر کروں - امید ہے مزاج بخیر ہونگے -

والسلام

(شرف الدین اصلاحی)